سوال

(685) کیا جہاد میں قربانی کی کھالیں دی جا سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جہاد میں قربانی کی کھالیں دی جا سکتی ہیں؟ (محمد عثمان، چک چٹھہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو قربانیوں کی کھالوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ 1 اور ''صدقہ وزکوٰۃ کے مصرف ہیں آٹھ... سورۂ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((أَوْ غَازٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ))[''مالدار پر زکوٰۃ حرام ہے۔ علاوہ پانچ قسم کے مالداروں کے ایک تو وہ جو زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر ہو، دوسرا وہ جو مال کی زکوٰۃ کی کسی چیز کو اپنے مال سے خرید لے۔ تیسرا قرض دار، چوتھا راہِ الٰہی کا غازی مجاہد پانچواں وہ جسے کوئی مسکین بطور تحفہ اپنی کوئی چیز جو زکوٰۃ میں اسے ملی ہو، دے۔''[2

1 بخاری کتاب الحج باب یتصدق بجلود الهدی

2 ابوداوٗد کتاب الزکاة باب من یجوز له اخذ الصدقة وهو غنی، ابن ماجه کتاب الزکاة باب من تحل له الصدقة

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 690

محدث فتویٰ